© rasailojaraid.com

نجم الثاقب

شاعرِ مشرق کے حضور میں

نہیں ہے نغمۂ فطرت میں تجھ جیسی صدا کوئی
نہیں ہے سازِ ہستی میں بھی تجھ جیسی نوا کوئی
نہیں احیائے ملّت پر جہاں میں یوں فدا کوئی
نہیں ہے جو ثریا سے ملا دے یوں ثریٰ کوئی

ترے اقبال کی ضو سے ستاروں نے ضیا پائی
تری طبعِ شگفتہ سے گلستاں پر بہار آئی

ترے جاں سوز نالوں میں جھلک رنگیں شراروں کی
تری طبعِ فلک پیما میں رعنائی ستاروں کی
ترے تخئیل کی شوخی میں شادابی بہاروں کی
ترے فکر و نظر میں اہتزازیں لالہ زاروں کی

دُھلی ہے کوثر و تسنیم میں واللہ زباں تیری
پلی ہے بجلیوں کے حسن میں طرزِ فغاں تیری

عرب کے ساربان زادوں نے جس پرچم کو لہرایا
اُسی کی سرفرازی کے لیے تو پھر نکل آیا
سبق توحید کا بھولا ہوا تھا تو نے دہرایا
دلِ مسلم کو احساسِ عمل سے تو نے گرمایا

جگایا اُمتِ مرحوم کو بانگِ درا بن کر
فضائے دہر میں گونجا ہے تو حق کی صدا بن کر

الٰہی بزمِ ہستی آج ایسی عرش ساماں ہو
نسیمِ بوستانِ آرزو پھر مُشک افشاں ہو
مرا اقبال بھی دنیا میں ہمدوشِ سلیماں ہو
عجب کیا ہے اگر یہ آرزو جنّت بداماں ہو

دعائے ثاقبِ رنگیں بیاں عرش آشنا کر دے
صدف کو ابرِ رحمت سے ذرا گوہر نما کر دے

© rasailojaraid.com